سوال

میں ایک اٹھائیس برس کے مسلمان نوجوان سے شادی شدہ ہوں ہماری شادی کو تقریبا ایک برس اور دوماہ ہوئے ہیں، میرے خاوند کا ماضی بہت براتھا، لیکن اس کے باوجود اس نے میرے والدین سے میرا رشتہ طلب کیا اور مجھ سے شادی کرنا چاہی کیونکہ وہ استقرار چاہتا تھا اور اپنی زندگی میں تبدیلی چاہتا اور ان سب عورتوں کو بھول جانا چاہتا تھا جنہیں وہ ماضی میں جانتا تھا ہم نے شادی کرلی اور وہ ہمیشہ (اللہ معاف کرے) اللہ پر سب و شتم کرتا تو میں بہت زیادہ ناراض ہوتی اور اسے نصیحت بھی کرتی، میرا خاوند گھر کی ذمہ داریاں نہیں سمجھتا اور نہ ہی بیوی کے حقوق اب توہماری ایک ماہ کی بچی بھی ہے اسے دیکھنے سے بھی مجھے محروم کردیا ہے آپ جان لیں کہ میں نے اس کے ساتھ کوئی غلطی اور قصوروالا کام نہیں کیا، الحمدللہ وہ بھی سب کے سامنے اس کا اعتراف کرتا ہے، اور سب مجھے جانتے بھی ہیں کہ میں اللہ کا بہت زیادہ ڈر رکھنے والی ہوں اور خاوند سے محبت کرتی ہوں اور ہمیشہ اس کی ہدایت کی دعا کرتی رہتی ہوں لیکن اب میں طلاق کا سوچ رہی ہوں میں پہلے بھی سوچا لیکن صبر و تحمل سے کام لیتی رہی حتی کہ مجھ پر انکشاف ہوا کہ وہ خائن اور جھوٹا ہے اسے اللہ کا ڈر نہیں اور مجھے شک ہے کہ اس کی زندگی میں کوئی اور بھی ہے، برائے مہربانی مجھے کوئی نصیحت کریں، آپ کا شکریہ

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے، اور دورو و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

اگر آپ کا خاوند اللہ عزوجل پر سب و شتم کرتا یا پھر نماز ادا نہیں کرتا تو آپ کےلیے اس کے ساتھ رہنے میں کوئی خیر نہیں، جب تک وہ سچی اور پکی توبہ کرکےاپنے اعمال صحیح نہ کرلے، کیونکہ علماء کرام کے اجماع کے مطابق اللہ سبحانہ و تعالی پر سب و شتم کفر اور اسلام سے ارتداد ہے، اور علماء کرام کے راجح قول کے مطابق سستی اور کاہلی سے نماز ترک کرنا کفر ہے اور اتداد ہے

خاوند اگر ارتداد والا کام کرے یا کوئی ایسی بات کہے جس سے اسلام سے خارج ہوجائے اور بیوی کی عدت گزرنے تک توبہ نہ کرے تو بیوی اس سے بائن ہوجائیگی، اور اگر وہ توبہ کرلے تونئے نکاح سے ہی حلال ہوگی، اور حیض والی عورت کی عدت تین حیض ہے یا جسے حیض نہیں آتا وہ تین ماہ عدت گزارے گی

اللہ محفوظ رکھے جب عدت گزرنے سے قبل وہ مرتد ہوکر اسلام میں واپس ہوجائے تو راجح قول کے مطابق زوجیت باقی ہے اور توبہ کرنے سے قبل وہ بیوی کے قریب نہیں جا سکتا لیکن جس کی حالت یہ ہو اس کے ساتھ باقی رہنے میں کوئی خیر نہیں، کیونکہ وہ اپنے پروردگار کا خائن ہے، وہ نہ تو اپنی بیوی اور نہ ہی اولاد کےلیے امین ہوسکتا ہے، اور اس طرح کا شخص اپنی اولاد کی تربیت و پرورش بھی حق پر نہیں کرسکتا

مزید آپ سوال نمبر (103082) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں

اگر بیوی بغیر کسی عذر اور سبب کے طلاق کا مطالبہ کرتی ہے تو یہ حرام ہے

اور اگر عذر کی بنا پر ہو جیسا کہ آپ کی حالت ہے تو اس میں کوئی حرج نہیں، بلکہ آپ کےلیے لازم ہے کہ اگر خاوند ارتداد کے کاموں پر اصرار کرتا ہے تو آپ اس سے علیحدگی کی کوشش کریں

مزید آپ سوال نمبر (82439) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں

ہم آپ کو یہ نصیحت کرتے ہیں کہ آپ اس کو نصیحت کرنے اور اس کی راہنمائی اور اس کی توبہ کی حرص رکھیں تا کہ خاندان بکھرنے سے محفوظ رہے، اگر توبہ کرلے تو الحمدللہ اور اگر وہ اس پر اصرار کرے جو کر رہا ہے تو ہم امید کرتے ہیں کہ اللہ تعالی آپ کو اس کے عوض کوئی بہتر دے گا

اللہ تعالی کا فرمان ہے :

اور اگر وہ دونوں علیحدہ ہو جائیں تو اللہ تعالی اپنی وسعت سے دونوں کو غنی کر دیگا اور اللہ تعالی وسعت والا حکمت والا ہے النساء (130).

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ آپ کے حالات کی اصلاح فرمائے اور آپ کی مشکلات کو دور کرے اور آپ کی پریشانی ختم کرے

واللہ اعلم.

الاسلام سوال وجواب

114662